© rasailojaraid.com

ضلع جہلم، چکوال، اٹک، اسلام آباد اور راولپنڈی سے تعلق رکھنے والے

سابق و موجودہ ارکان جمعیت کے لیے

پروفیشنل کیریئر کا بہترین موقع

- گریجویٹ/ پوسٹ گریجویٹ ہوں
- ابلاغ کی بہترین صلاحیتوں کے مالک ہوں
- انتظامی امور میں اچھی دست رس ہو
- انگریزی زبان میں کمیونی کیشن کی صلاحیت ہو

۲۰ مئی ۲۰۰۵ء تک اپنا سی وی (CV) درج ذیل پتے پر ارسال کریں
پوسٹ بکس نمبر 2604، اسلام آباد

من جانب: نثار احمد صابر۔ 0300-5329603

النور جیولرز

زیورات کی دُنیا میں انقلابی فوائد کے ساتھ

- ہمارے ہاں زیورات بغیر ٹانکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی لہٰذا ہمارے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ ہیں جنھیں آپ کسی بھی وقت کیش کرا سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہمیں اپنے بھرپور اعتماد سے نوازا ہے

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

امید ہے کہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی ان فوائد سے آگاہ کریں گے

دکان نمبر F/461، نزد لاجواب فروٹ چاٹ
صرافہ بازار (بھابڑا بازار) راولپنڈی
051-5539378 موبائل: 0303-6502400

نیو برانچ:
سوق ادریس علی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی
051-5552209 موبائل: 0300-5307571

محمد فیض اللہ جوہان — محمد اکرام اللہ جوہان اینڈ برادرز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

کاروبار میں احتیاط کا پہلو

سوال: ہمارا آبائی کاروبار جنرل سٹور کا ہے۔ شہر کا سب سے بڑا کاروباری ادارہ ہے۔ جب میں تعلیم سے فارغ ہوکر کاروبار میں آیا تو کچھ عرصہ سٹور پر بیٹھنے کے بعد میں نے یہ کاروبار جاری رکھنے سے انکار کر دیا۔ خواتین سے بات چیت' دن رات کی مصروفیت اور صبح شام روپے پیسے کی آمدورفت انتہائی خطرناک کام محسوس ہوا۔ انتہائی سوچ سمجھ کر پرنٹنگ پریس کا انتخاب کیا کہ وقت بھی کھلا مل سکتا ہے' خواتین سے بھی واسطہ نہیں پڑے گا' لہٰذا سکون سے دال روٹی چلتی رہے گی۔ پریس لگ گیا اور ماشاء اللہ بہت کامیابی ملی' تاہم اس میں چند چیزیں ایسی ہیں جو غور طلب ہیں۔

۱- ہمارے کاروبار کا زیادہ دارومدار شادی کارڈوں کی اشاعت پر ہے۔ کیا ایسے شادی کارڈ بیچنا جائز ہیں جن پر تصاویر ہوتی ہیں؟ اس کو ایک بڑے اہلحدیث عالم نے جائز کہا تھا کہ یہ مصوری نہیں ہے۔ پھر یہ تصاویر آپ خود پرنٹ نہیں کرتے بلکہ چھپے چھپائے کارڈوں پر شادی کا مضمون لکھ دیتے ہیں۔ بہت سے جید علما ان تصاویر کو جائز بھی قرار دیتے ہیں۔ اگر یہ حرام ہے تو ایسی ہر چیز بیچنی حرام ہے جس پر تصویر ہو۔ مگر اب تو ہر چیز کی پیکنگ پر تصاویر ہیں۔

۲- ہمارے کام کا دوسرا بڑا حصہ حکومتی کاموں کا ہوتا ہے۔ کیا کسی ایسی حکومت کے کسی ادارے کا کام کیا جاسکتا ہے جو اللہ کی نافرمانی پر قائم ہو؟ مثلاً محکمہ اوقاف وغیرہ۔

© rasailojaraid.com

۳- ہمارے کاروبار کا تیسرا بڑا حصہ پوسٹرز کی طباعت پر مبنی ہے۔ ہماری کوشش ہوتی

© rasailojaraid.com

ہے کہ ایسے پوسٹر نہ شائع کیے جائیں جن پر شرکیہ جملے، فرقہ پرستی کی دعوت ہو، نیز فلمی پوسٹر اور میوزک سنٹر کے اشتہارات، دیگر چھاپ دیتے ہیں۔

۴- ہمارے علاقے میں ایصالِ ثواب کے لیے منعقدہ محافل، مثلاً قل خوانی، رسم چہلم کے کارڈ اس میں کوئی شرکیہ کلمہ نہیں ہوتا، چھاپتے ہیں۔ البتہ ہم ایسے دعوت نامے بھی احتیاطاً شائع نہیں کرتے جن کے بارے میں گمان ہو کہ یہاں خلافِ شریعت بات ہوگی۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہمارے ہاں شائع کردہ کارڈوں اور پوسٹروں وغیرہ کے تحت ہونے والی محفلوں اور تقریبات میں جو خلافِ شریعت کام ہوں گے ان کے ہم بھی ذمہ دار ہوں گے۔ کیا یہ صحیح ہے؟ کیا ہماری کمائی جائز ہے؟ ان حالات میں کیا کیا جائے؟

جواب: تجارت اور بالخصوص ایسی تجارت جس میں شعوری طور پر آپ نے محنت کے ساتھ حلال رزق کے حصول کے لیے کسی شعبے کا انتخاب کیا ہو لائقِ تحسین ہے بلکہ اگر اس انتخاب میں کم تر برائی کا فقہ کا قاعدہ بھی پیش نظر ہو، جب بھی اس کا اختیار کرنا شریعت کے اصولوں کی پیروی میں شمار کیا جائے گا۔ آپ نے آخر میں جو سوالات اٹھائے ہیں ان میں سے جن کا تعلق کمائی کی حیثیت اور اس کے استعمال سے ہے، ان کا جواب مندرجہ بالا اصول سے خود بخود سامنے آجاتا ہے۔

جہاں تک سوال ایسے مواد کی اشاعت کا ہے جس پر آپ نے آپ کے بقول جید اہلِ حدیث علما سے فتویٰ حاصل کیا ہے اور وہ ایسے مواد کی اشاعت کو ناجائز یا حرام نہیں کہتے، تو پھر آپ کو چاہیے کہ بار بار اس پر غور کرنے کے بجاے ان علما کی راے اور تفقہ فی الدین پر اعتماد کرتے ہوئے اپنے وقت کو مثبت اور تعمیری فکر میں لگائیں، اور اپنے وقت کا استعمال معروف اور بھلائی کے پھیلانے اور برائی کو روکنے میں صرف کریں۔

ایسے مواد کی اشاعت جس میں ایسی تقریبات کی دعوت ہو جو آپ کے نقطۂ نظر سے مناسب نہیں ہیں لیکن بعض مخلص اور دینی علم رکھنے والے افراد کی تعبیر آپ سے مختلف ہے اور وہ اسے جائز سمجھتے ہیں، تو ایسے تمام معاملات کو بظاہر مشتبہ سمجھا جائے گا۔ حدیث میں ایسے مشتبہ معاملات سے جہاں تک ممکن ہو بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ مشاعرہ ہو یا دنگل یا محفلِ نعت اور سیرت

© rasailojaraid.com